© rasailojaraid.com

از امام ولی اللہ دہلویؒ

ولی اللّٰہی کون ہے؟

وہ ہمارے گروہ میں سے نہیں جس نے کتاب اللہ پر غور نہ کیا ہو اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث میں فہم و بصیرت حاصل نہ کی ہو۔ وہ ہم میں سے نہیں جس نے ایسے علماء کی صحبت ترک کر دی ہو جو صوفیاء ہیں اور انہیں کتاب و سنت میں ورک ہے۔ وہ ہم میں سے نہیں جو ایسے اصحابِ علم سے کنارہ کش ہو گیا ہو جو تصوف میں بہرہ رکھتے ہوں اور ایسے محدثین کی صحبت میں نہ بیٹھے جو محدثین کے ساتھ فقہاء بھی ہوں۔ وہ ہم میں سے نہیں جس نے ایسے فقہاء کی صحبت ترک کر دی جو علم حدیث بھی جانتے ہوں۔ باقی رہے جاہل صوفیاء اور جاہل علماء جو تصوف کا انکار کرتے ہیں تو یہ دونوں چور اور رہزن ہیں اور ان سے بچنا چاہیئے۔

(التفہمات الالٰہیہ)

از امام انقلاب مولانا عبید اللہ سندھیؒ

اسلام کا عالمگیر انقلاب

عرب ان پڑھ تھے، انہوں نے سب قوموں کے علوم کو سر آنکھوں پر لگایا۔ ان کا کوئی بندھا ٹکا تمدن نہ تھا۔ انہوں نے سب تمدنوں کو کھنگالا اور "خذ ما صفا ودع ما کدر" (اچھی چیز لے لو اور بری کو چھوڑ دو) پر عمل کرتے ہوئے سب تمدنوں کے اچھے پہلو لے لیے۔ اسی طرح انہوں نے عیسائیت، یہودیت، مجوسیت اور صابئیت سب کو ایک آنکھ سے دیکھا اور سب کو برملا طور پر کہہ دیا کہ انسان خواہ کوئی بھی ہو جو انسانیت کے بنیادی اصولوں کو مان لے وہ اچھا انسان ہے۔ نام، نسل، رنگ اور گروہوں کے امتیازات سب باطل ہیں۔ دوسرے معنوں میں عربوں نے انسانیت کو جو ٹکڑوں ٹکڑوں میں بٹ چکی تھی اس کا شیرازہ از سر نو باندھ دیا اور الگ الگ اور باہم متخاصم قومیتوں کو ایک صحیح بین الاقوامی نظام دیا۔ یہی اسلام کا عالمگیر نظام تھا۔

(شعور و آگہی)

© rasailojaraid.com